

ہند امریکی اشتراک

یوائیس فارما کوپیا کا حیدر آباد میں قیام

محمد عمر فاروق

یہاں پر یوائیس پی انڈیا کے لئے تمام درکار بینیادی کوٹیں انفراسٹرکچر اور لمبارڈی موجود ہیں۔ فارما کوپیا کے قیام کے لئے حیدر آباد کے انتخاب کی سب سے نمایاں وجہ تو یہ نظر آتی ہے کہ حیدر آباد میں وقت ملک میں فارما سیوئنکل کپنیاں موجود ہیں جن میں سے ۲۷۵۰ کو امریکہ کراچی رہا ہے۔ حیدر آباد میں ۱۵۳ فارما سیوئنکل کپنیاں موجود ہیں جن میں سے ۲۷۵۰ کو امریکہ کے ادارے ایف ڈی اے کی منظوری حاصل ہے۔ اس کے علاوہ آنھر اپدیش کی حکومت بندرگاہی شہروشا کھاپنمن میں جواہر لال نہرو فارما سیٹی قائم کر رہی ہے۔ اس وقت فارما سیٹی میں کمی بڑی کپنیاں اپنے تحقیقی اور پیداواری مرکز قائم کر رہی ہیں۔ اس وقت ہندوستان سے جتنی بلکہ ڈرگس برآمدی جاتی ہیں ان کا ۳۰ فیصد حصہ آنھر اپدیش سے آتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سن ۵۔ ۲۰۰۳ میں ہندوستان نے یہاں کروڑ روپے یا تقریباً ساڑھے تین ارب امریکی ڈالر کی فارما اشیاء برآمدی کی تھیں، اب حکومت ہند نے سن ۱۰۔ ۲۰۰۹ تک اسے ۲۲ ہزار کروڑ روپے یا ۱۶ ارب ڈالر پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔ فارما انڈسٹری کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یوائیس فارما کوپیا کے قیام سے ان کوششوں میں کافی مدد ملتے گی۔

حیدر آباد میں فارما سیوئنکل صنعت کا یہ خیال ہے کہ انہی تام پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے امریکی عہدیداروں نے فارما کوپیا کا مرکز حیدر آباد میں قائم کیا ہے۔ آنھر اپدیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر والی ایس راج شکر ریڈی نے اس پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے اعلیٰ معیار کی دوائیں تیار کرنے میں مدد ملتے گی۔ یوائیس پی کے چیف اگریکٹر آفسر ڈاکٹر راج ریمس نے ہیئت سائنس کی کپنیوں کے "سی ای او زکانٹلیو" میں کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان فارما سیوئنکل صنعت اور بائیوتکنالوجی کے میدان میں زبردست پیشرفت کی ہے لیکن دوائیں کے معیار کے حوالے سے ابھی تشویش باقی ہے۔ انہوں نے کہا "سیکی وجہ ہے کہ یوائیس پی کا مرکز یہاں قائم ہوا ہے۔ اگر آپ کے یہاں معیار بلند ہو تو اس سے آپ کو اعلیٰ معیاری اشیاء تیار کرنے میں مدد ملتے گی اور اگر خراب معیاری کی اشیاء بیش گی تو اس سے آپ کو بھی انقصان ہو گا اور امریکہ کے عوام کو بھی۔"

یوائیس پی کے قیام سے جن کپنیوں کو فائدے کی امید ہے ان میں ایک سرکردہ بائیو ٹک کپنی یونیورسٹی اور اس نے طیاری کا حیدر آباد مرکز ان تمام نئی دوائیں تاختیں ڈالنے والی آلات کے معیار کی آزمائش کرے گا اور ان کے معیار کی جائجی کرے گا جو ہندوستان میں بنائے گئے ہوں اور جنہیں امریکہ یا کسی اور ملک کو برآمد کرنا ہو۔ اس مرکز کے جاری کردہ سرٹیفیکٹ کا وہی موقف ہو گا جو امریکہ میں یوائیس پی کے سرٹیفیکٹ کا ہوتا ہے۔

یوائیس پی کے قیام سے جن کپنیوں کو فائدے کی امید ہے ان میں ایک سرکردہ بائیو ٹک کپنی بھارت بائیو ٹک بھی شامل ہے کیوں کہ یہ کپنی پہلے ہی سے امریکی اداروں سے اشتراک و تعاون کر رہی ہے اور اس نے طیاری اور روتاوارس کے لیے تیار کئے ہیں جن کی طبقہ کل آزمائش ہو رہی ہے۔ روتاوارس وکیس ڈی پرنسٹ پرائیویٹ پرائیویٹ پر ہند۔ امریکہ وکیس ایکشن پروگرام کے تحت کام

سازی کی صنعت اور بائیوتکنالوجی کے شعبوں میں ہندوستان اور امریکہ کا تعاون بڑی تیزی سے فروغ پارہا ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیشن فارما کوپیا (یوائیس پی) کی جانب سے امریکہ کے ہاہر اپنا پہلا مرکز حیدر آباد میں قائم کرنے کا قدم قریبی تعاون اور اشتراک میں ایک بڑی پہلی کی حیثیت رکھتا ہے۔ فارما کوپیا امریکہ میں بننے اور فروخت ہونے والی تمام دوائیں، تغذیہ بخش اشیاء اور علاج و معالجہ میں استعمال ہونے والے آلات کا معیار مقرر کرنے اور ان کی تقدیم کرنے والا ادارہ ہے۔ اس کے مقرر کردہ معیار کو خود ہندوستان کے علاوہ دنیا کے کئی ممالک میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

یوائیس پی انڈیا کا عصری مرکز حیدر آباد کے نو ایج علاقہ "جنیون و ولی" میں واقع آئی سی آئی نائچی پارک میں قائم کیا گیا ہے۔ اس مرکز کا گذشتہ ۱۰ ار فوری کو یوائیس پی کے صدر ڈارل آر ائیر ٹیکنی نے افتتاح کیا تھا اور اس موقع پر امریکہ اور ہندوستان کے کئی اعلیٰ عہدیدار اور ہندوستانی فارما سیوئنکل اور بائیوتکنالوجی صنعت کے نمائندے موجود تھے۔

سوال یہ ہے کہ آخر یوائیس فارما کوپیا نے واٹکشن کے ہاہر اپنا اولین تحقیقی و ترقیتی مرکز قائم کرنے کے لئے حیدر آباد کا ہی کیوں انتخاب کیا؟ ایر ٹیکنی کا کہنا تھا "میں اس بات کی خوشی ہے کہ ہم کمی برسوں سے سانسکی اور پالیسی امور پر ہندوستان کی قومی اور یادگاری حکومتوں اور ہندوستانی دو اساز کپنیوں کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ اب یوائیس پی کے نئے مرکز کے قیام کے ساتھ ہی ہم ان سب سے اور بھی قریب ہو جائیں گے اور اپنے تعاون کو اور بھی وسیع کر سکیں گے۔ مجھے آج اس تاریخی دن سے وابستہ ہونے پر سرگزت اور غریر ہے۔"

ان کا کہنا تھا کہ یوائیس پی کا بنیادی مقصد دوائیں اور علاج و معالجہ کی دوسری ٹکنالوجیز اور طریقوں کے بارے میں معلومات اور معیار کی تشریف کے ذریعے عوامی صحت کو بہتر بنانا ہے۔

حیدر آباد میں یوائیس پی انڈیا کا قیام اسی پالیسی کے مطابق ہے۔

جنیون و ولی جہاں یہ مرکز قائم ہوا ہے چو سونہنگ کیلی میٹر پر پھیلا ہوا ایک ایسا علاقہ ہے جو بائیو ٹکنالوجی، ادویات کی تیاری، جینیات اور دوسرا متعلقہ شعبوں میں تحقیق کا کام کرنے والی کپنیوں کیلئے مختص کیا گیا ہے۔ اس علاقے میں آئی سی آئی نائچی پارک کے ساتھ شاپور پلٹچی بائیو ٹک پارک بھی قائم کیا گیا ہے۔ اور اسی علاقے میں حکومت ہند ایک عصری ایمنل ریورس منڑ قائم کر رہی ہے جس میں دوائیں کی آزمائش اور دوسرا متعلقہ تجربات کے لئے درکار جانوروں کو رکھا جائے گا۔

جس آئی سی آئی نائچی نائچی پارک میں یوائیس فارما کوپیا کا یہ آریڈنڈڈی مرکز قائم کیا گیا ہے وہ عصری سہلوتوں سے آر است پوری طرح تیار ہیمارٹریز اور کمی دوسری سہلوتوں کا مرکز ہے۔ دوسرا بیک پر پھیلے اس پارک میں کمی جدید عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں جن میں مخفف کپنیاں ادویات پر تحقیق اور ان کی تیاری کا کام کر رہی ہیں۔ ان کی تعداد میں سلسلہ اضافہ ہو رہا ہے۔

یوائیس پی کے چیف بنس آفسر جانٹی قاؤلنے نائچی پارک کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ

لیکن بعد میں جیسے جیسے اُنہیں بہاں کا ماحول قریب سے دیکھنے اور اسے سمجھنے کا موقع ملا تو کئی دوسرے ثابت پہلو بھی ان کے سامنے آئے۔ مثلاً ہندوستان میں تربیت یافتہ سائنسی اور تکمیلی عملہ بڑی آسانی سے دستیاب ہے اور ملک میں عام کاروباری ماحول بہت اچھا ہے۔ نیکٹر جیدر آباد کے اپنے مرکز میں بڑی اخترائی پروٹوکش تیار کرتا چاہتا ہے اور یہ مرکز امریکہ میں نیکٹر کے بیٹھنا لوگی کی تیاری کے مرکز کا ایک لازمی حصہ ہو گا۔

اس کمپنی کے جیدر آباد میں افتتاح کے موقع پر بڑی ولی میں امریکی سفارت خانہ کے اتنا شی برائے صحت اور جنوبی ایشیا میں ہیئتہ اینڈ یونمن سروس کے نمائندہ ڈاکٹر الطاف لال بھی موجود تھے۔ انہوں نے نیکٹر کے اقدام کی ستائش کرتے ہوئے کہا ”تحقیق اور دواؤں کی تیاری کا کام ہندوستان میں شروع کرنا نیکٹر کی بہت اچھی حکمت عملی ہے۔ اس سے علاج و معالجہ کے بہتر آلات کی تیاری کا عمل تیز ہو گا اور اس سے دنیا بھر کے لوگوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد ملتے گی۔“

صحت اور طب کے میدان میں ہند۔ امریکی اشتراک کی ستائش کرتے ہوئے انہوں نے کہا ”ہیئتہ اینڈ یونمن سروس کے ڈپارٹمنٹ اور ہماری ایکینسیوں کے ذریعہ ہم ہندوستان کے ساتھ اشتراک کا ایک متحرک پروگرام چالا رہے ہیں۔ جس پر ہر برس ۳۰ تا ۴۰ میلیون ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ روٹاوارس کی تیاری کی ہند۔ امریکی مشترک کوشش میں دونوں ہی ملکوں کے عوامی اور جنی شعبے کے ادارے شامل ہیں اور اس کے لئے فنڈس میں اینڈ ملینڈ اگٹس فاؤنڈیشن فراہم کر رہا ہے۔

دونوں ملکوں کے اشتراک و تعاون کو فروع دینے کے لئے کمی دوسرے قدم بھی اٹھائے جا رہے ہیں۔ امریکہ اور حکومت ہند کا باعث نکنا لوگی ڈپارٹمنٹ کروک شاپ کی ایک تین سالہ سیریز شروع کر رہے ہیں جن میں بڑی دواؤں کی گلینکل آزمائش اور تحقیق کے لئے بڑی تعداد میں عملے کو تربیت دی جائے گی تاکہ اس میدان میں دونوں ہی ملکوں میں ماہرین تیار ہو سکیں۔ ہندوستان کے محکمہ باعث نکنا لوگی کے سکریٹری ایم کے بھان کا اندازہ ہے کہ تین دواؤں کی گلینکل آزمائش کے میدان میں ہندوستان کیلئے جوئے زبردست موقع ابھر رہے ہیں اس سے فائدہ اٹھانے کیلئے ہندوستان کوکم کم دس ہزار ماہرین کی فوری طور پر ضرورت ہے۔

اطفال لال کے مطابق دونوں ملک ساتھ کام کرتے ہوئے سامنی معلومات اور بڑی نکنا لوگی کو فروع دے رہے ہیں۔ جس سے منے جائیں، تین دواؤں امراض کی تشخیص کے نئے طریقے اور آلات تیار ہو سکیں گے۔ جن کی پرانے اور متعدد امراض کی روک تھام اور خاتمے کیلئے شدید ضرورت ہے۔ ان مشترک کوششوں کی کامیابی کی ایک مثال پوچھ کے خلاف چالائی گئی کامیاب ہم

ہے جس میں ہندوستان و سفارت صحت کے ساتھ عالمی صحت تنظیم اور یونیسف بھی شامل ہے۔

واضح ہو کہ امریکہ کے نیکٹر ایشی ٹائم اینڈ یونمن کی جانب سے ہندوستان میں ریسرچ کیلئے دی جانے والی گرانٹس میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ یہ گرانٹ ۱۹۸۲ میں صرف پانچ تھیں جو آج بڑھ کر ۱۰۲ تک پہنچ گئی ہیں۔

یوں ایس فارما کوپیا اور نیکٹر کے مرکز کے علاوہ جیدر آباد میں صحت کے شعبہ میں ایک اور ایسا ادارہ بھی قائم ہو رہا ہے جس میں امریکہ کی حصہ واری ہو گی۔ یہ ادارہ امراض کی تشخیص، مرکز یا ڈایاگنا ٹکٹش لیبارٹری ہو گا جو حیدر آباد کے ایک جگہ کارپوریٹ اسپتال اپلو اور امریکہ کے جان آنکھ اسپتال سے ملکیت ایکٹر لپس نیکٹر کام مشترک پراجیکٹ ہو گا۔ موقع ہے کہ یہ لیبارٹری اس برس جون میں کام کرنا شروع کر دے گی۔

صاف ظاہر ہے کہ صحت کے اہم شعبہ میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان سرکاری اور جنی دونوں میدانوں میں تعاون و اشتراک کا دائرہ بڑی تیزی کے ساتھ پھیلتا جا رہا ہے اور ان تعلقات کا مستقبل بہت روشن نظر آ رہا ہے۔ □



نیکٹر لیبارٹری میں کام میں مصروف ریسرچ اسکالر

ہو رہا ہے اور اس میں بھارت باعث نیک کے ساتھ حکومت ہند کا ڈپارٹمنٹ آف باعث نکنا لوگی، امریکہ کا سٹر فارڈیز کنٹرول اور نیکٹر ایشی ٹائم اینڈ یونمن کی ایک ایجاد اسکالر کا اٹھین ایشی ٹائم آف سائنس شامل ہیں۔ اسی طرح میڑیا کے بھی کی تیاری میں بھی بھارت باعث نیک کے ساتھ امریکہ کے کمی ادارے تعاون کر رہے ہیں اور ایل اینڈ ملینڈ اگٹس فاؤنڈیشن مالی تعاون کر رہا ہے۔

اس بھارت باعث نیک کمپنی کے میچنک ڈاکٹر کرشن ایم ایلانے فارما کوپیا کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس کے لئے امریکہ کی حکومت قابل مبارکہ ہے۔ ان کا کہنا تھا ”اس سے کمی فائدے ہوں گے آپ کو آسانی سے معیار کا پتہ چل سکے گا۔ ماہراں خدمات دستیاب ہوں گی اور اگر آپ کو طریقہ کار کے درست ہونے کی تصدیق کرنی ہو گی تو اس کے لئے امریکہ جانا نہیں پڑے گا۔

صحت کے میدان میں ہند۔ امریکہ اشتراک و تعاون سے پوست دوسرا ہم واقعہ امریکہ کی سرکردہ ڈیپارٹمنٹ ایل ایشی ٹائم ایڈیشن کی شاخ کا حیدر آباد میں قیام ہے۔ نیکٹر نے جو انسانی جسم میں دو اپنچانے کی بڑی نکنا لوگی کی تیاری کے لئے مشہور ہے اپنے ایک آنی آنی نائج پارک میں قائم کیا ہے۔ اس میں کمپنی نے انداز آدوبلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ کمپنی کے چیف اگریکیو ایفیسر ایجیٹ گل نے کہا کہ اگر ہمارا یہ مرکز کامیاب ثابت ہوتا ہے تو ہم اس کی سرگرمیوں میں ہر یہ توسعہ کریں گے۔

نیکٹر کو ہمالی میں بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی تھی جب اس نے ایک اور بڑی کمپنی فائزر کے ساتھ مل کر ڈیاٹیکس کے مریضوں کے لئے سوچھ کر انسولین لینے والی نکنا لوگی تیار کی تھی۔ یہ نکنا لوگی جو سریعوں کو بار بار نجھن کی چبجن سے نجات دے سکتی ہے، ابھی آزمائشی مرحلے میں ہے۔

نیکٹر کی حیدر آباد میں آمد کے کمی اہم پہلو ہیں۔ ایک تو یہ امریکی کمپنیوں کے اس رہنمائی کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہندوستان جیسے ملک میں اپنے مرکز قائم کرنے سے ان کے مصارف کم ہو سکتے ہیں۔ اجیت گل کا کہنا تھا کہ ابتداء میں نیکٹر کے ہندوستان آنے کی سب سے اہم وجہ تھی۔